108



آیات نمبر 87 تا 93 میں اہل ایمان کو پاک چیزیں حرام ٹھہرانے اور اللہ کی حدود سے تجاوز نہ کرنے کی تاکید۔ قسم توڑنے کا کفارہ۔ شراب اور جوئے پر مکمل پابندی کا حکم۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا
تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ
نے تمہارے لئے حلال قرار دی ہیں انہیں اپنے اوپر حرام مت ٹھہراؤ اور شرعی
حدود سے تجاوز نہ کرو، بیشک اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا وَ
كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ
مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اور جو حلال پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھایا
کرو اور جس اللہ پر تمہارا ایمان ہے اس کی نافرمانی سے ڈرتے رہو لَا يُؤَاخِذُكُمُ
اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
اللہ تمہاری لغو اور بے مقصد قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں فرماتا مگر وہ تمہاری ان
قسموں پر ضرور گرفت فرمائے گا جو تم نے اپنے قصد اور ارادہ سے کھائی ہوں
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ
كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ پس
ایسی قسم کے توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے، وہ اوسط درجے
کا کھانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنا دینا یا ایک غلام یا
لونڈی کو آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ تین دن کے روزے رکھے ذٰلِكَ

كَفَّارَةُ اَيۡمَانِكُمۡ اِذَا حَلَفۡتُمۡ ؕ وَ احۡفَظُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۸۹﴾ یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب کہ تم
قسم کھا کر اسے توڑ ڈالو، اور حفاظت کیا کرو تم لوگ اپنی قسموں کی، اسی طرح اللہ
تمہارے واسطے اپنے احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَ الۡمَيۡسِرُ وَ الۡاَنۡصَابُ وَ الۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ
مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اے ایمان والو!
بے شک یہ شراب یہ جوا یہ آستانے اور پانسے سب گندے شیطانی کام ہیں لہذا ان
سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاسکو شراب اور جوئے کی حرمت تین مرحلوں میں نازل کی گئی
،پہلے مرحلہ میں تنبیہ کی گئی دوسرے مرحلہ میں نشہ کی حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگائی گئی
اور تیسرے مرحلہ میں مکمل پابندی لگادی گئی یہ تیسرے مرحلہ کی آیت ہے جہاں شراب اور ہر
قسم کے جوئے پر پابندی لگادی گئی اِنَّمَا يُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّوۡقِعَ بَيۡنَكُمُ
الۡعَدَاوَةَ وَ الۡبَغۡضَآءَ فِى الۡخَمۡرِ وَ الۡمَيۡسِرِ وَيَصُدَّكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ
عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ ﴿۹۱﴾ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور
جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر
سے اور نماز سے روک دے، سو تمہیں ان کاموں سے باز رہنا چاہئے وَ اَطِيۡعُوا
اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ احۡذَرُوۡا ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰى
رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۹۲﴾ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ ﷺ کی

اطاعت کرو اور نافرمانی سے باز آجاؤ، پھر اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے
رسول ﷺ کی ذمہ داری تو صرف احکام کا صاف صاف پہنچا دینا ہے لَيْسَ عَلَى
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَ
اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرنے لگے
انہوں نے حرمت سے پہلے جو کچھ کھایا پیا تھا اس پر کوئی گرفت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ
آئندہ ان چیزوں سے بچتے رہیں جو حرام کی گئی ہیں اور ایمان پر ثابت قدم رہیں اور
اچھے کام کریں، پھر جس جس چیز سے روکا جائے اس سے رُکیں اور جو فرمانِ الٰہی ہو
اسے مانیں، پھر تقویٰ اختیار کریں اور نیک کام کریں۔ اللہ نیک کردار لوگوں کو پسند
کرتا ہے رکوع [۱۲]

[# 108]

In Verses 87 to 93, Emphasis on not making sacred things haram and not transgressing the limits of Allah. Atonement for breaking the oath. A complete ban on alcohol and gambling was ordered.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحَرِّمُوۡا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَـكُمۡ
وَلَا تَعۡتَدُوۡا ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ۝٨٧

O you who believe! You shall not prohibit the wholesome things that Allah has made lawful for you, and do not transgress [His ordained limits]. Indeed, Allah does not like those who transgress His limits.

وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾

And eat from the lawful and wholesome things that Allah has provided you, and fear Allah in whom you believe.

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

Allah does not hold you accountable for your unintentional oaths, but He will surely hold you accountable for oaths you have sworn intentionally with a deliberate intent.

فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطۡعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيۡنَ مِنۡ اَوۡسَطِ مَا تُطۡعِمُوۡنَ
اَهۡلِيۡكُمۡ اَوۡ كِسۡوَتُهُمۡ اَوۡ تَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ‌ ؕ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ
فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ‌ ؕ

Its expiation is to feed ten poor persons at an average of what you feed your family with, or to clothe them, or to free a slave. And whoever finds none, shall fast for three days.

ذٰ لِكَ كَفَّارَةُ اَيۡمَانِكُمۡ اِذَا حَلَفۡتُمۡ‌ ؕ وَاحۡفَظُوۡۤا
اَيۡمَانَكُمۡ‌ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ
تَشۡكُرُوۡنَ‏ ﴿۸۹﴾

That is expiation for your oaths when you swear [and break them]. So, guard your oaths. That is how Allah makes His [revealed] signs clear to you, so that you may be grateful.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ
وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ۝۹۰

O you who believe! the truth is that wine, gambling, idol altars and divining arrows are all filthy works of Satan. Therefore, refrain from it, so that you may be successful.

اِنَّمَا یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّوۡقِعَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَ
الۡبَغۡضَآءَ فِی الۡخَمۡرِ وَ الۡمَیۡسِرِ وَ یَصُدَّکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ
وَ عَنِ الصَّلٰوۃِ ۚ فَہَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَہُوۡنَ ﴿۹۱﴾

Indeed, Satan only desires to instill between you, enmity and [bitter] hatred through intoxicants and gambling, and to turn you away from the remembrance of Allah and from the Prayer. Will you not then abstain?

The prohibition of intoxicants and gambling was revealed in three stages. In the first stage, a warning was given. In the second stage, restrictions were placed on praying while under the influence of intoxicants. The third and final stage involved a complete prohibition. These verses were revealed in this third stage, imposing a comprehensive ban on all types of intoxicants and gambling.

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾

Obey Allah and obey the Messenger and beware [of all evils]. But if you turn away, then know that upon Our Messenger is only [the responsibility] to deliver the message clearly.

لَيۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيۡمَا
طَعِمُوۡۤا اِذَا مَا اتَّقَوۡا وَّ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ
اتَّقَوۡا وَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ اتَّقَوۡا وَّ اَحۡسَنُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ
الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۹۳﴾ رکوع [۱۲]

There is no blame on those who believe and do righteous deeds as to what they have consumed [before this prohibition], [provided that] they fear Allah and believe and do righteous deeds! And, again, [provided that] they fear Allah and believe! And, still again, they fear Allah and excel in [doing] good deeds! And God loves those who excel in [doing] good deeds.